



سوال

(478) کیلپنے بھائی کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیلپنے بھائی کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، اسی طرح بیٹے، بیٹی، بہو وغیرہ کو بھی؟ (ابوظلمہ محمد اصغر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان اپنے رشتہ داروں سے ان رشتہ داروں کے علاوہ جن کا نان و نفقہ اس کے ذمہ ہے، باقی تمام رشتہ داروں کو بھی صدقہ و زکوٰۃ دے سکتا ہے، بشرطیکہ وہ مستحقین صدقہ و زکوٰۃ کی فہرست میں شامل ہوتے ہوں۔ یاد رہے مستحقین صدقہ و زکوٰۃ صرف آٹھ ہیں۔

صدقہ و زکوٰۃ کے مصرف ہیں آٹھ... سورہ توبہ کی آیت نمبر ہے ساٹھ

[سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسکین کو زکوٰۃ دینا اکہر اثواب ہے اور رشتہ دار کو زکوٰۃ دینا دوہرا ثواب ہے۔ ایک زکوٰۃ کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔" 1

عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب رضی اللہ عنہما کہتی ہیں کہ میں نے مسجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے فرمایا "صدقہ کرو، اگرچہ اپنے زیوروں سے ہو" اور زینب رضی اللہ عنہما عبداللہ رضی اللہ عنہ پر اور کچھ قیموں پر جو ان کی پرورش میں تھے، خرچ کیا کرتی تھیں۔ انہوں نے عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو کہ اگر میں اپنا صدقہ اپنے خاوند اور چند قیموں کو جو میری پرورش میں ہیں دے دوں تو کیا درست ہے؟ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا تم خود ہی جا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو۔ آخر زینب رضی اللہ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ وہاں ایک انصاری عورت کو دروازے پر پایا، وہ بھی میرے جیسا مسئلہ پوچھنے آئی تھی، ملتنے میں بلال رضی اللہ عنہ ہمارے سامنے سے نکلے، ہم نے ان سے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو کہ اگر میں اپنے خاوند اور چند قیموں کو جو میری پرورش میں ہیں، زکوٰۃ دوں تو کیا درست ہے؟ ہم نے کہا ہمارا نام نہ لینا۔ بلال رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ دو عورتیں یہ مسئلہ پوچھتی ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کون سی عورتیں؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: زینب نامی۔ آپ نے فرمایا: کون سی زینب؟ بلال رضی اللہ عنہ نے کہا: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی۔ آپ نے فرمایا: بے شک درست ہے اور ان کو دو گنا ثواب ملے گا۔

ایک توفیق داری کا اجر اور دوسرا زکوٰۃ کا اجر۔" 2 ۱۷ ۵ ۱۲۱ھ



1 جامع ترمذی ابواب الزکاة باب الصدقة علی ذی القربانہ، صحیح ابن ماجہ: ۱۸۳۳، صحیح سنن نسائی للآلبانی الجزء الثاني رقم الحدیث: ۲۳۲۰

2 صحیح بخاری کتاب الزکاة باب الزکاة علی الزوج والایتام فی الحج

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 414

محدث فتویٰ